Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

(۲)

نہ تخت و تاج میں، نے لشکر و سپاہ میں ہے
جو بات مردِ قلندر کی بارگاہ میں ہے

صنم کدہ ہے جہاں اور مردِ حق ہے خلیل
یہ نکتہ وہ ہے کہ پوشیدہ لاالٰہ میں ہے

وہی جہاں ہے ترا جس کو تو کرے پیدا
یہ سنگ و خشت نہیں جو تری نگاہ میں ہے

مہ و ستارہ سے آگے مقام ہے جس کا
وہ مُشتِ خاک ابھی آوارگانِ راہ میں ہے

خبر ملی ہے خدایانِ بحر و بر سے مجھے
فرنگ رہ گزرِ سیلِ بے پناہ میں ہے

تلاش اس کی فضاؤں میں کر نصیب اپنا
جہانِ تازہ مری آہِ صبح گاہ میں ہے

مرے کدو کو غنیمت سمجھ کہ بادۂ ناب
نہ مدرسے میں ہے باقی نہ خانقاہ میں ہے

(بالِ جبریل)

TopStudyWorld

Go to www.topstudyworld.com/books to download all PDF books for all classes

سوالات

۱۔ علامہ اقبالؒ کی پہلی غزل میں کون سے الفاظ قافیے کے طور پر استعمال ہوئے ہیں اور یہ کہ اس غزل میں ردیف کیوں نہیں آئی؟ اپنے استاد سے معلوم کیجیے۔

۲۔ دوسری غزل میں قافیے اور ردیف کی نشاندہی کیجیے۔

۳۔ علامہ اقبالؒ کی پہلی غزل کے مطلعے کے حوالے سے بتائیے کہ وہ کون سا جذبہ ہے جو غلاموں پر اسرارِ شہنشاہی کھول دیتا ہے؟ تاریخ کے اوراق سے کوئی مثال دیجیے۔

۴۔ پہلی غزل کے دوسرے شعر کے حوالے سے چند سطروں میں واضح کیجیے کہ علامہ اقبالؒ کے نزدیک ''آہِ سحر گاہی'' کی کیا اہمیت ہے؟

۵۔ علامہ اقبالؒ نے پہلی غزل کے چوتھے شعر میں ''طائرِ لاہوتی'' کی اصطلاح کس کے لیے استعمال کی ہے، اس کا مفہوم کیا ہے؟

۶۔ ''بوئے اسد اللٰہی'' سے کیا مراد ہے؟ ایک مردِ فقیر یہ خوبی اختیار کر کے دارا و سکندر پر کیسے فوقیت حاصل کر لیتا ہے؟

۷۔ پہلی غزل کے آخری شعر کے حوالے سے بتائیے:

(الف) جواں مردوں کا آئین کیا ہے؟

(ب) اللہ کے شیر کون ہوتے ہیں؟

۸۔ علامہ اقبالؒ کی دوسری غزل کے دوسرے شعر کے حوالے سے بتائیے کہ ''لا الہ'' میں کون سا نکتہ پوشیدہ ہے؟

۹۔ دوسری غزل کے چوتھے شعر کے حوالے سے بتائیے کہ وہ کون لوگ ہیں جن کا مقام مہ و ستارہ سے آگے ہے؟

۱۰۔ دوسری غزل کے پانچویں شعر کے حوالے سے بتائیے ''خدایانِ بحر و بر'' سے کیا مراد ہے؟

۱۱۔ مندرجہ ذیل تراکیب کے معنی لکھیے:

آدابِ خود آگاہی، سحر گاہی، رہبرِ فرزانہ، کم کوش، طائرِ لاہوتی، آئینِ جواں مرداں، مردِ قلندر، سنگ و خشت، مشتِ خاک، سیلِ بے پناہ

۱۲۔ درج ذیل کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے:

رزق، پرواز، آئین، بارگاہ، نکتہ، مقام، مشتِ خاک

۱۳۔ علامہ اقبال کی پہلی غزل کے آخری تین شعروں کی تشریح کیجیے۔

☆☆☆☆☆